بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۲ شعبان ۱۳۹۰ھ ـ ۱۴ اخاء ۱۳۴۹ہش ـ ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ اخاء ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ ـ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔

"حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا آجکل پشاور میں قیام فرما ہیں طبیعت کمزور ہے۔ احبابِ جماعت کے خط ان کو ملتے رہتے ہیں وہ سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہیں لیکن کمزوری کے باعث جواب نہیں دے سکتیں۔ احبابِ جماعت ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ان کا وجود شعائر اللہ میں سے ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین"

جہلم سے بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت پچھلے دنوں پھر ناساز ہو گئی تھی۔ اکتوبر کے آخر میں پتہ کا آپریشن ہونے والا ہے۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور دین و دُنیا میں آپ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اعلان برائے ناصرات ربوہ

ربوہ کی ناصرات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا حفظ قرآن کا سالانہ مقابلہ نصرت گرلز ہائی سکول میں بدھ اور جمعرات کو صبح سات بجے شروع ہو گا۔ تمام بچیاں جنہوں نے حصہ لینا ہے وقتِ مقررہ پر پہنچ جائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ)

ڈاکٹر صاحبان متوجہ ہوں

جو ڈاکٹر صاحبان سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ و انصار اللہ پر ربوہ تشریف لائیں وہ دفتر مجلس نصرت جہاں (احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری) سے رابطہ پیدا کریں۔ دفتر کا وقت صبح سات بجے سے ایک بجے دوپہر تک ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کی سچی اور کامل اور ذاتی محبت کے ساتھ عذاب جمع ہو ہی نہیں سکتا

محبت کی آگ گناہوں کی آگ کو جلاتی اور معصیت کے شعلہ کو بھسم کر دیتی ہے

"پھر معرفت کے بعد ضروری، نجات کے لئے محبتِ الٰہی ہے۔ یہ بات نہایت واضح اور بدیہی ہے کہ کوئی شخص اپنے محبت کرنے والے کو عذاب دینا نہیں چاہتا بلکہ محبت محبت کو جذب کرتی اور اپنی طرف کھینچتی ہے۔ جس شخص سے کوئی سچے دل سے محبت کرتا ہے اس کو یقین کرنا چاہیئے کہ وہ دوسرا شخص بھی جس سے محبت کی گئی ہے اس سے دشمنی نہیں کر سکتا بلکہ اگر ایک شخص ایک شخص کو جس سے وہ اپنے دل سے محبت رکھتا ہے اپنی اس محبت سے اطلاع بھی نہ دے تب بھی اس قدر اثر تو ضرور ہوتا ہے کہ وہ شخص اس سے دشمنی نہیں کر سکتا۔ اسی بناء پر کہا گیا ہے کہ دل کو دل سے راہ ہوتا ہے۔ اور خدا کے نبیوں اور رسولوں میں جو ایک قوتِ جذب اور کشش پائی جاتی ہے اور ہزارہا لوگ ان کی طرف کھینچے جاتے اور ان سے محبت کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر فدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا سبب یہی ہے کہ بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی ان کے دل میں ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ ماں سے بھی زیادہ انسانوں سے پیار کرتے ہیں اور اپنے تئیں دُکھ اور درد میں ڈال کر بھی اُن کے آرام کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ آخر ان کی سچی کشش سعید دلوں کو اپنی طرف کھینچنا شروع کر دیتی ہے۔ پھر جبکہ انسان باوجودیکہ وہ عالم الغیب نہیں دوسرے شخص کی مخفی محبت پر اطلاع پا لیتا ہے تو پھر کیونکر خدا تعالیٰ جو عالم الغیب ہے کسی کی خالص محبت سے بے خبر رہ سکتا ہے۔ محبت عجیب چیز ہے اس کی آگ گناہوں کی آگ کو جلاتی اور معصیت کے شعلہ کو بھسم کر دیتی ہے۔ سچی اور ذاتی اور کامل محبت کے ساتھ عذاب جمع ہو ہی نہیں سکتا اور سچی محبت کے علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اُس کی فطرت میں یہ بات منقوش ہوتی ہے کہ اپنے محبوب کے قطع تعلق کا اس کو نہایت خوف ہوتا ہے اور ایک ادنیٰ سے ادنیٰ قصور کے ساتھ اپنے تئیں ہلاک شدہ سمجھتا ہے اور اپنے محبوب کی مخالفت کو اپنے لئے ایک زہر خیال کرتا ہے اور نیز اپنے محبوب کے وصال کے پانے کیلئے نہایت بے تاب رہتا ہے اور بُعد اور دُوری کے صدمہ سے ایسا گداز ہوتا ہے کہ بس مر ہی جاتا ہے۔ اس لئے وہ صرف ان باتوں کو گناہ نہیں سمجھتا کہ جو عوام سمجھتے ہیں کہ قتل نہ کر۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر، چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے بلکہ وہ ایک ادنیٰ غفلت کو اور ادنیٰ التفات کو جو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف کی جائے ایک کبیرہ گناہ خیال کرتا ہے اس لئے اپنے محبوبِ ازلی کی جناب میں دوام استغفار اس کا ورد ہوتا ہے اور چونکہ اس بات پر اس کی فطرت راضی نہیں ہوتی کہ وہ کسی وقت بھی خدا تعالیٰ سے الگ رہے۔ اس لئے بشریت کے تقاضا سے ایک ذرّہ غفلت بھی اگر صادر ہو تو اُس کو ایک پہاڑ کی طرح گناہ سمجھتا ہے۔ یہی بھید ہے کہ خدا تعالیٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں۔" (چشمۂ مسیحی صـ۶۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ راخاء ۱۳۴۹ ہش

اسلامی قانون سے مایوسی کیوں؟

یاد رہنا چاہیئے کہ خلافتِ راشدہ کا پبلک قانون اب نئی ایجاد ہے اصل اصول جس پر بعض لوگ یہاں اسلامی پبلک قانون بنانا چاہتے ہیں وہ نہ صرف سُنّی ہے بلکہ حنفی قانون ہے۔ کیونکہ ملک میں حنفیوں کی اکثریت ہے اور اصول یہ بتایا گیا ہے کہ اکثریت فرقہ کے قانون کے مطابق پبلک قانون بنایا جائے گا جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ حنفی فقہ کے مطابق اسلامی پبلک قانون بنے گا جو نہ صرف شیعوں کو بلکہ تمام غیر حنفی اسلامی فرقوں کو نامنظور ہے۔

اس پر حنفی قانون کے طرفداروں کو جو دقّت پیش آتی ہے وہ ظاہر ہے اور انہوں نے اپنی بےبسی ظاہر کر دی ہے اور صاف صاف کہہ دیا ہے کہ کوئی ایسا اسلامی پبلک قانون نہیں بنایا جا سکتا جس پر تمام فرقے متفق ہوں اور یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس سے بہتر ہے کہ چینی یا فرانسیسی وغیرہ قانونوں کو اپنا لیا جائے۔ یہ وقت دراصل ان لوگوں کی اس امر سے بےپرواہی سے پیدا ہوتی ہے کہ وہ دوسرے دنیوی آئینوں کی طرح اسلام کو بھی ایک ایسا آئین سمجھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا نہیں بلکہ انسانوں مثلاً فقہا کا بنایا ہوُا قانون ہے۔ اور وہ نہ تو قرآن کریم کی طرف رجوع کرتے ہیں اور نہ احادیث کی طرف بلکہ اپنے عقلی دلائل اور سیاسی فلسفہ کو دیکھتے ہیں۔ اگر ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہو اور وہ قرآن و سنّت کی طرف رجوع کریں تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کا خود ذمّہ لیا ہوُا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب ایسے اختلافات پیدا ہو جائیں گے کہ انسان ان کو سلجھا نہ سکیں گے اور یہاں تک کہہ دیں گے کہ تمام مسلمانوں کا ایک اصول پر متفق ہونا ناممکن ہے اور اس طرح غیر اللہ کے بنائے ہوئے قانونوں کی طرف دیکھیں گے تو اللہ تعالیٰ ایک "عدل و حکم" پیدا کرے گا جو ان اختلافات کو مٹا دے گا اور صحیح لائحہ عمل پیش کرے گا۔ اس لئے اس وقت تک جب تک یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کو عدل و حکم تسلیم نہیں کرتے ہیں تمام فرقوں کا کسی قانون پر متفق ہونا ناممکن ہے اور انسانی کوششوں اور عقلوں اور تجاویز سے جو بھی اسلامی قانون بنانے کی کوشش کی جائے گی وہ ناکام رہے گی اور لوگ مجبور ہو کر مغربی نظاموں کی طرف دیکھیں گے اور یہ خودپسند لوگ اس طرح اسلام کو دنیا میں رُسوا کرنے کے باعث ہوں گے۔

موجودہ حالات میں یہ مسئلہ صرف اسی طرح حل ہو سکتا ہے کہ جو قانون بنایا جائے اس میں اسلام کے اس اصول کو مدِّنظر رکھا جائے کہ لا اکراہ فی الدّین۔ یعنی دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ اس اصول کو بنیاد بنا کر قرآن اور سنّت کی روشنی میں جو قانون بنایا جائیگا اور کسی فقہ کو کوئی ترجیح نہ دی جائے گی تو انشاء اللہ یہاں اسلامی قانون کی خیر و برکت حاصل ہو سکتی ہے اگرچہ صحیح اسلامی قانون تو خلیفہ راشد ہی رائج کر سکتا ہے کیونکہ خلیفہ راشد کو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے اس لئے جو وہ فیصلہ کرتا ہے وہی صحیح فیصلہ ہوتا ہے۔

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَۃَ: لَا تَسْأَلِ الْاِمَارَۃَ، فَاِنَّکَ اِنْ اُعْطِیْتَھَا عَنْ غَیْرِ مَسْأَلَۃٍ اُعِنْتَ عَلَیْھَا، وَاِنْ اُعْطِیْتَھَا عَنْ مَسْأَلَۃٍ وُکِلْتَ اِلَیْھَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَھَا خَیْرًا مِّنْھَا فَاْتِ الَّذِیْ ھُوَ خَیْرٌ وَکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِکَ"

(بخاری کتاب الاحکام باب عن سأل الامارۃ وکل الیہا ص۲)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے عبدالرحمٰن تُو امارت اور حکومت نہ مانگ۔ اگر تجھے بغیر مانگے یہ عہدہ ملے تو اس ذمّہ داری کے بارہ میں تیری مدد کی جائے گی یعنی اللہ تعالیٰ تیری مدد فرمائے گا۔ اور اگر تیرے مانگنے پر یہ عہدہ تجھے دیا گیا تو تُو اس کی گرفت میں ہو گا۔ تائیدِ الٰہی سے محروم رہے گا۔ اور جب تُو قسم کھائے اور پھر اس قسم کے برعکس تجھے بہتر بات نظر آئے تو وہ بہتر بات کر اور اپنی قسم کو توڑ دے اور اس کا کفّارہ ادا کر دے ؏

اجتماع ناصرات سے متعلق ضروری اعلان

۱۔ اجتماع کے موقع پر ناصرات کے تینوں گروپس کی کھیلوں کے متعلق قبل ازیں اعلان ہو چکا ہے کہ کھیلیں جامعہ نصرت کی گراؤنڈ میں ہوں گی لیکن اب اس میں کچھ تبدیلی کر دی گئی ہے۔

- بڑے گروپ کے چاروں مقابلے دفتر لجنہ اماء اللہ کے چھوٹے گراؤنڈ میں صبح سات بجے شروع ہوں گے۔
- گروپ نمبر ۲ یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیوں اور گروپ نمبر ۳ یعنی ۸-۹-۱۰ سال کی بچیوں کی کھیلیں نصرت گرلز ہائی سکول میں کھیلوں کے میدان میں ہوں گی۔
- آنے والی بچیاں ۱۵ راکتوبر کی شام کو ہی اپنی اپنی جگہ کا پتہ کر لیں تاکہ ۱۶ کی صبح سات بجے وقت پر کھیلیں شروع کی جا سکیں۔

۲۔ حفظ قرآن کے لئے بڑے گروپ کی ممتحنہ عطیہ بیگم صاحبہ ٹیچر فضلِ عمر جونیئر سکول۔ درمیانے گروپ کے لئے ممتحنہ محسنہ بیگم ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول اور چھوٹے گروپ کے لئے مبارکہ غلام رسول ہوں گی۔ ہر گروپ اپنی اپنی ممتحنہ کے پاس جائے۔ یہ امتحان دفتر لجنہ میں ۱۶ راکتوبر کو ۴ بجے سہ پہر ہو گا۔

(افسر سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

اسلامی نظام میں اطاعت کی اہمیت

(از مکرم بشیر الدین کمال صاحب بہاولپور)

خدا تعالیٰ نے انسان کو جب دنیا میں بھیجا اس وقت وہ کسی قسم کے نظام اور تمدن سے واقف نہ تھا۔ قتل و غارت اور لوٹ مار اس کا شیوہ تھا اور یہ افعال اس کے نزدیک بُرے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو سب سے پہلے نظام سکھانے، متمدن بنانے اور اس کی عقل کو اس حد تک ترقی دینے کے لئے کہ وہ اچھے بُرے کی تمیز کر سکے اور شریعت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے قابل ہو جائے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجا اور ان کے ذریعہ ایک نظام کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ
خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ
فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
(البقرہ ع ۴)

ترجمہ۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ مَیں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، تو فرشتوں نے کہا اے خدا! کیا تُو ایسے شخص کو خلیفہ بنائیگا جو فساد کرے گا اور خون بہائے گا (اور یہ اس کے لئے جائز ہوگا)

اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

یقیناً مَیں بہتر جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ:-

اوّل۔ فرشتوں نے آدم پر اعتراض کیا کہ یہ خون بہاتا اور فساد برپا کرتا ہے۔

دوم۔ آدم بحیثیت خلیفہ ہونے کے ایسا کرے گا تو وہ جائز ہوگا اور اگر کوئی دوسرا کرے گا تو وہ ناجائز۔ مثلاً اگر کوئی دوسرا آدمی قتل کرے یا کسی کا مال ہتیا لے تو وہ ناجائز ہوگا اور اس کو رائج الوقت نظام کے تحت سزا ملے گی۔ لیکن اگر حکومت کسی کو پھانسی دے یا اُس سے ٹیکس وصول کرے تو اس کا یہ فعل بُرا نہ ہوگا۔ بلکہ اچھا ہوگا تاکہ قومی ترقی ہو۔

سوم۔ شریعت پر عمل کرنے کے لئے اور اس کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے نظام کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ عقلوں میں بھی ترقی ہو۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو بھیجا۔ اور یہ پہلے نبی تھے جو شریعت لائے تھے۔ کیونکہ اب انسان کی عقل اس حد تک ترقی کر چکی تھی کہ وہ شریعت کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ
كَمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی نُوْحٍ
وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
(نساء ع ۲)

یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تیری طرف جو وحی نازل کی ہے وہ ویسی ہی وحی ہے جیسی وحی نوح اور اس کے بعد کے انبیاء کی طرف نازل کی گئی تھی۔

گویا عقائد کے متعلق پہلی وحی حضرت نوح ؑ کو ہوئی جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں:-

”نوح وہ پہلا نبی تھا جس پر شریعت کا نزول ہوا۔“

پھر اس کے بعد انسانی عقل جوں جوں ارتقاء کی منزل طے کرتی گئی اور روشن ہوتی گئی اللہ تعالیٰ یکے بعد دیگرے خلیفے بھیجتا رہا۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ
اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا۔

یعنی جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیں اور تم میں سے نبی بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا۔

جب خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (کہ ہم نے انسان کو اعلیٰ قویٰ کے ساتھ پیدا کیا ہے) تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ایک مکمل اور اعلیٰ نظام دنیا کو عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ
فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ
عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔
(حشر ع ۱)

یعنی اے مسلمانو! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو اور جس بات سے تمہیں روکیں اُس سے رُک جاؤ۔

گویا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مسلمانوں کے لئے ہر حالت میں ماننا ضروری ہے۔ پھر فرماتا ہے:-

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ
یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ
مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَ
زَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ
وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ۔
(حجرات ع ۱)

یعنی خدا کا رسول تم میں موجود ہے۔ اگر وہ تمہارے اکثر مشوروں کو قبول کرے تو تم یقیناً مصیبت میں پڑ جاؤ۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں ایمان پیدا کر دیا ہے اور تم اس کی قدر و قیمت کو اچھی طرح سمجھتے ہو اور جانتے ہو کہ ایمان کا تمہارے پاس رہنا کس قدر مفید اور بابرکت ہے اور ایمان کا ضیاع تمہارے لئے کس قدر مہلک ہے۔ اور پھر اس ایمان کو تمہارے دلوں میں نہایت خوبصورت شکل میں قائم کیا ہے اور کفر، فسق، عصیان اور اطاعت سے خروج کو اس نے تمہاری آنکھوں میں مکروہ بنا دیا ہے اسلئے یہ بات تمہیں اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ ہمارے رسول کو اس بات کا اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ چاہے تو تمہارے مشوروں کو قبول کرے اور اگر چاہے تو ردّ کر دے۔ اس کے فیصلہ کو شرح صدر سے قبول کر کے اس پر عمل کرنے والے (خواہ فیصلہ ان کی رائے کے خلاف ہے یا حق میں) یہی ہدایت پانے والے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت کس قسم کی ہوگی۔ چونکہ خدا تعالیٰ اپنے نبی اور رسول کی خود راہنمائی فرماتا ہے اور وہ اسی کی طرف سے ہوتی ہے۔ لہٰذا اسی کا فیصلہ ہی درست اور ہر لحاظ سے بہتر ہوگا۔ نیز نتائج کے لحاظ سے بھی بابرکت اور مفید ہوگا۔

یاد رہے کہ یہی حکم خلیفہ کے لئے بھی ہے۔ کیونکہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور رسول کا قائم مقام۔ اور خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں سے منتخب ہوتا ہے۔ لیکن فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ خدا کا رسول عین گمراہی کی حالت میں مبعوث ہوتا ہے اور خلیفہ اُس وقت آتا ہے جب مومنوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالحہ پر قائم ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورہ نور میں فرماتا ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۔۔
۔۔۔۔۔۔۔

یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے کہ ان میں سے خلیفہ بنائے گا۔ اُس طرح جس طرح کہ پہلے لوگوں میں خلیفہ بنائے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ:-

اوّل۔ یہ نعمت (خلافت کی) اُس وقت دی جائے گی جب اُمت کی اکثریت

ایمان اور اعمالِ صالحہ پر قائم ہو۔ ورنہ وہ اُمت اس انعام کو پانے کے قابل نہ ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ خلافت کا نظام اس وقت تک خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم نہیں ہوگا جب تک کہ اُمت کے افراد کی اکثریت ایمان اور اعمالِ صالحہ پر قائم نہ ہو

دوم۔ خلیفہ کا انتخاب مومنوں کی جماعت خدا تعالےٰ کے بتائے ہوئے احکام کے تحت کرتی ہے۔ اس لئے اس انتخاب کو خدا تعالیٰ کی تائید حاصل ہوتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں حکومت کے صدر یا وزیر اعظم کا انتخاب مومنوں کی جماعت نہیں کرتی اور نہ ہی خدا تعالےٰ کے احکام کے تحت اس کا انتخاب ہوتا ہے اس لئے اس کو الٰہی تائید بھی حاصل نہیں ہوتی۔

بظاہر خلیفہ کو مومنوں کی جماعت منتخب کرتی ہے لیکن اس کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ کیونکہ مجلس انتخاب کے افراد کے دل میں اللہ تعالیٰ القاء کرتا ہے۔

سوم۔ چونکہ خلیفہ مامور کا جانشین ہوتا ہے اسلئے جو حکم مامور کے لئے ہے وہی خلیفہ کے لئے بھی ہوتا ہے یعنی یہ کہ چاہے تو وہ اکثریت کی رائے کو رد کردے اور چاہے مان لے۔ بے شک مشورہ لینا اس کا فرض ہے لیکن ماننا فرض نہیں۔ اور پھر مشورہ کیلئے آدمیوں کی تعداد پر بھی کوئی قید نہیں۔ اگر اکثریت کی رائے کے تابع خلیفۂ وقت ہوتا تو حضرت ابوبکرؓ حضرت اسامہؓ کے لشکر کو شام کی طرف روانہ نہ فرماتے اور لوگوں سے زکوٰۃ بھی وصول نہ فرماتے۔ لیکن انہوں نے فرمایا کہ اگر مدینہ کی گلیوں میں ہماری عورتوں کی لاشوں کو کتے بھی گھسیٹتے پھریں تو بھی میں زکوٰۃ لینے سے نہیں رُک سکتا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ
تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی
اَہۡلِہَا ۙ وَ اِذَا حَکَمۡتُمۡ
بَیۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡکُمُوۡا
بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
نِعِمَّا یَعِظُکُمۡ بِہٖ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیۡعًۢا
بَصِیۡرًا ۝ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ
وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ
اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ
تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ
فَرُدُّوۡہُ اِلَی اللّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ
اِنۡ کُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ
بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ
ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ
تَاۡوِیۡلًا ۝

(سورہ نساء ع ۸)

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں (قومی) ان کے مستحقوں کے سپرد کرو۔ اور یہ کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے فیصلہ کرو۔ اللہ جس بات کی تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ یقیناً بہت ہی اچھی ہے اور اللہ یقیناً بہت ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ اے ایماندارو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم (حکام سے) کسی امر میں اختلاف کرو، اگر تم اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو (یعنی ان کے احکامات کی روشنی میں معاملات طے کرو) یہ (بات) بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے اسلامی نظام کے متعلق یہ احکام صادر فرمائے ہیں:۔

اوّل۔ نبی کی شخصی زندگی کے بعد اس کی قومی زندگی کا آغاز ہوتا ہے جس کا سربراہ خلیفہ راشد ہوتا ہے۔ جس طرح نبی یا رسول کا خدا تعالےٰ سے تعلق ہوتا ہے اسی طرح خلیفہ راشد کا بھی۔

دوم۔ قومی کام ایک امانت ہوتا ہے۔ اسلئے یہ امانت اس کے اہل کے سپرد کرنے کا حکم ہے۔ کیونکہ اس کا اثر صرف ایک شخص پر نہیں پڑتا بلکہ ساری قوم پر پڑتا ہے پس اس بارہ میں فیصلہ کرتے وقت اپنی ذاتی اغراض کو نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ قومی اغراض کو سامنے رکھنا چاہیئے۔ اور نہ اس امر کو دیکھنا چاہئے کہ یہ میرا رشتہ دار ہے یا دوست ہے یا اس سے مجھے کوئی منفعت حاصل ہوگی۔ اسلئے اسلام میں کسی کے متعلق پروپیگنڈا کرنا منع ہے۔

سوم۔ اسلام میں عہدہ کی خواہش کرنا منع ہے۔ یہ فیصلہ کرنا خلیفۂ وقت کا کام ہے کہ وہ دیکھے کہ وہ اہل ہے یا نہیں۔

چہارم۔ جن کے سپرد یہ امانت کی جائے وہ انصاف اور عدل سے کام لیں اور کبھی بھی بے انصافی کو قریب نہ آنے دیں۔

پنجم۔ جن کے سپرد دین کا کام کیا جائے وہ صرف منصرم ہوں گے۔ کیونکہ فرمایا اِلٰۤی اَہۡلِہَا۔ یعنی ان کے سپرد یہ کام اسلئے نہ ہوگا کہ وہ باپ دادا سے اس کے وارث اور مالک تھے بلکہ اسلئے کہ وہ خدمت کے اہل ہوں گے (اہلیت میں ایمان اور عالم باعمل ہونا سب شامل ہیں۔)

ششم۔ پھر فرمایا کہ جب تم میں نظام قائم ہو جائے تو خدا اور اسکے رسول اور ان کے جانشینوں اور سربراہوں اور حکّامِ وقت کی اطاعت میں لگ جاؤ۔ جن کو خدا نے اہل سمجھ کر امانتیں ان کے سپرد کی ہیں۔ جو احکام بھی ان کی طرف سے نافذ ہوں وہ خواہ تمہاری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں ان کی اطاعت کرو۔ ہاں کسی مقام پر تمہارا ان سے اختلاف ہو جائے تو فَرُدُّوۡہُ اِلَی اللّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ یعنی اسے خدا اور اسکے رسولؐ کے احکام کی طرف لوٹا دو۔ یعنی اپنے معاملات ان کے احکام کے مطابق طے کرو اور پھر شرح صدر سے افسر مجاز کے فیصلہ کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرو۔ اسی میں تمہاری بہتری اور فلاح ہے۔ اگر وہ اولوالامر خلفاء راشدین ہوں تو پھر سمجھ لو وہ ایسی غلطی نہیں کر سکتے جو جماعت کی تباہی کا موجب ہو۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسی راہ پر چلائے گا جو درست ہوگا کیونکہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ ہوتے ہیں۔ پس ان پر حَکَم بننے کی بجائے ان کو اپنے اوپر حَکَم بناؤ۔ اور ان سے اختلاف کرکے اللہ تعالیٰ سے اختلاف کرنے والے نہ بنو۔ کیونکہ ان سے اختلاف خدا تعالےٰ سے اختلاف ہوگا۔

(باقی)

ماہ
رمضان المبارک
امسال بھی تاج کمپنی لمیٹڈ بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے
طبع شدہ قرآنوں، حمائلوں اور دیگر اسلامی مطبوعات پر
ماہ رمضان المبارک کی رعایت دینے کا اعلان کرتی ہے
یہ رعایت یکم اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک
جاری رہے گی،
کتاب خیر و برکت جدید برائے ۱۹۷۱ء آج ہی
پتہ ذیل سے مُفت طلب فرمایئے۔ اس میں تاج کمپنی کے
طبع شدہ تمام قرآنوں کی تفصیل اور ہدیے درج ہیں:
تاج کمپنی لمیٹڈ
ڈاکخانہ تاج کمپنی، پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰، کراچی

یاد رفتگان

محترم مولوی سیف اللہ صاحب مرحوم

۱۹۰۴ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیالکوٹ تشریف لائے تو محترم مولوی سیف اللہ صاحب مرحوم بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ ۱۷/۶ کو وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور ۱۸/۶ کو بہشتی مقبرہ ربوہ دفن ہوئے۔ مرحوم کی عمر کم و بیش سو سال تھی۔ تبلیغ۔ عبادت شب بیداری۔ غرباء کی ہمدردی اور عوام الناس کی خیر خواہی آپ کے خاص اوصاف تھے۔ چالیس سال کی عمر میں چوہدری اللہ دتا صاحب مرحوم کے پاس جن کا گاؤں ان کے گاؤں سے ایک میل کے فاصلے پر تھا روزانہ جا کر قرآن مجید باترجمہ پڑھا اور پھر ساری عمر نہایت شوق و محبت سے درس دیتے رہے قیام بالعموم مسجد میں ہی رکھتے۔ عبادت ان کی غذا تھی۔ رات نفل پڑھتے گذارتے جب نیند غلبہ کرتی سو جاتے۔ پھر اٹھ کر نماز میں کھڑے ہو جاتے۔ دین کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ جب بھی کسی نے ظلم کیا مظلوم کی مدد کرتے۔ گو ظالم مولوی صاحب مرحوم کا بھی دشمن ہو جاتا۔ لیکن آپ کا توکل اللہ تعالیٰ پر تھا۔ بالآخر ظالم نامراد رہتا تھا۔ تعلق باللہ اتنا تھا۔ کہ بعض دفعہ آئندہ حالات کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ آپ کو اطلاع دیدیتا۔ ایک دفعہ ہمارے دو احمدی دوست یونین کونسل کے دو حلقوں میں کھڑے ہوئے۔ مولوی صاحب مرحوم سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی گئی دعا کے بعد فرمانے لگے انشاء اللہ دونوں کامیاب ہو جاویں گے۔ مگر ایک ممبر کامیاب ہوا اور دوسرا ناکام ہو گیا۔ مولوی صاحب مرحوم پریشان ہو کر کہنے لگے۔ کوئی دھوکہ ہوا ہے۔ رٹ کی درخواست دائر کی گئی فریق مخالف کا انتخاب ناجائز قرار پایا اور دوبارہ الیکشن ہوا۔ اور خدا کے فضل سے وہی احمدی جو پہلے ناکام ہوا تھا ممبر ہو گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مولوی صاحب مرحوم کی رویا کو سچا کر دکھایا۔ مرحوم اسلام اور احمدیت کا چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

خاکسار حاجی اللہ بخش سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ چندر کے منگولے
براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم

چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم ابن میاں رحمت اللہ صاحب آرائیں آف چھپیرو چیچی حال کنڑی ضلع تھرپارکر خاکسار کے چچا تھے باسٹھ سال کی عمر میں تین دن بیمار رہ کر ۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء کو وفات کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کے والد صحابی تھے۔ آپ میں شروع سے ہی قرآن شریف سے لگاؤ اور احمدیت سے محبت کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ خلافت سے والہانہ عشق و محبت رکھتے تھے موصی تھے اور شروع سے ہی ہر مرکزی تحریک میں حسب توفیق حصہ لیتے رہے۔ تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں کھوتے تھے اپنے خاندان کے بچوں کی تربیت و اصلاح میں کوشاں رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے ان کی اولاد بھی خدا کے فضل سے بڑی مخلص اور دیندار ہے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے جب کبھی جماعت کی طرف سے کوئی خدمت ان کے سپرد کی گئی ذاتی کاروبار کو چھوڑ کر اس خدمت کو انجام دیتے گویا وہ اس شعر کے پورے مصداق تھے۔

خدمتِ دیں کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

غریبوں اور مسکینوں کی خدمت بھی حسب توفیق کرتے تھے مہمان نواز اور ہمدرد دل رکھتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ کوشش یہ ہوتی تھی کہ پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا ہوں اسکے علاوہ تہجد گزار اور دعا اور ذکر الٰہی میں شغف رکھتے تھے۔ آخری بیماری میں ۱۸ ستمبر کی رات کو مرحوم کو سخت بے چینی اور گھبراہٹ تھی۔ خاکسار بھی ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا دریافت کیا کیا ٹائم ہے بتایا گیا کہ دو بج چکے ہیں۔ مجھے مخاطب کر کے کہنے لگے تہجد کا وقت ہو گیا ہے۔ مجھ سے تو آج تکلیف کی وجہ سے تہجد چھوٹ رہی ہے۔ آپ پڑھیں اور میرے لئے بھی دعا کریں۔ پھر اپنے بیٹوں کو کہا تم بھی تہجد پڑھو اور دعا کرو۔ دو آدمی باری باری میرے پاس رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار ماسٹر فضل الدین طارق زعیم انصار اللہ کنری)

هو الشافی
بے بی ٹانک
بچوں کی کمزوری کے لئے بے بی ٹانک
بچوں کے سوکھے کے لئے بے بی ٹانک
کوئلے مٹی وغیرہ کھانے سے چھڑانے کیلئے بے بی ٹانک
بدہضمی دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے بے بی ٹانک
بچوں کے دستوں اور قے وغیرہ کیلئے بے بی ٹانک
ہر قسم کے گرائپ واٹر سے بڑھ کر مفید
اردو زود اثر دوا بے بی ٹانک قیمت ۲/۵۰، ۱/۲۵
پیشکردہ:۔ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور
تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

انعامی بانڈ ..... کہ تمنّا کہیں جسے !
عمدہ مکان، اعلیٰ تعلیم، شادی ... زندگی کی ہر تمنا ایک انعامی بانڈ سے پوری ہو سکتی ہے۔ انعامی بانڈ کے ذریعہ لاکھوں خوش نصیب لوگوں کو اب تک کروڑوں روپے کے انعامات مل چکے ہیں۔ ہو سکتا ہے اس مرتبہ آپ کا بھی کوئی انعام نکل آئے۔ ہر قرعہ اندازی میں دس روپے والے انعامی بانڈ پر پانچ ہزار سے زائد اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ پر دو ہزار سے زائد انعامات دیئے جاتے ہیں۔
بچت کی بچت —— انعام کا انعام
انعامی بانڈ خریدیئے
جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز ۔ اسلام آباد
ORIENT

احباب انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء میں بکثرت شرکت فرماویں
قائد عمومی مجلس انصار اللہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے
مخلصین

نمبر شمار	نام	وعدہ	
	نائیجیریا (مغربی افریقہ)	پونڈ	
۲۰	مکرم الحاج اے بی آئی آئی کوکوئی لیگوس	۱۰۰	
۲۱	" احمد کاروبار پاپا	۱۰۰	
۲۲	" ایس اے بریمو لیگوس	۱۰۰	
۲۳	" الحاج یونس جیمو الشان ریمو	۱۰۰	
۲۴	" الفا ایچ ساپالو لیگوس	۱۰۰	
۲۵	" ایس اے فالولا اجیبجی	۱۰۰	
	تنزانیہ (مغربی افریقہ)	شلنگ	
۱	مکرم اسماعیل ڈھینجی صاحب	۵۰۰	
۲	" رمضانی شامتی صاحب	۵۰۰	
۳	" نور الحق خان صاحب	۵۰۰	شلنگ
۴	" مکرم مولوی محمد منور صاحب	۵۵۵	۲۲۲
۵	" چوہدری آئی یو احمد صاحب	۵۰۰	۱۰۰
۶	" شیخ یجی عبد اللہ صاحب	۵۰۰	
۷	" افتخار اے ایاز صاحب	۱۰۰۰	
۸	" سلطان محمد یوگانڈو صاحب	۵۰۰	
۹	" صالح مبارکو صاحب	۵۰۰	
۱۰	" ڈاکٹر ایم اے ظفر صاحب	۴۰۰۰	۴۰۰۰
۱۱	" ڈاکٹر تنویر احمد صاحب	۱۰۰۰	
۱۲	" چوہدری رحمت خان صاحب	۵۰۰	
۱۳	" شیخ وائی اے کامباولا صاحب	۵۰۰	
۱۴	" محترمہ اہلیہ صاحبہ " "	۵۰۰	
۱۵	" آر بی کاذیا صاحب	۲۰۰۰	
۱۶	" ڈاکٹر بی اے ڈار صاحب	۲۰۰۰	
	کینیا (مشرقی افریقہ)		
۱	مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق انچارج مبلغ کینیا	£۱۰۰	£۱۰۰/-/
۲	" عبد المنان قریشی نیروبی	۲۵۰	
۳	" سید محمد اقبال شاہ صاحب	۱۰۰	
۴	" فضل الٰہی بٹ صاحب	۱۰۰	
۵	" منور احمد بٹ صاحب	۱۰۰	
۶	" عثمانی محمد کاکوما	۱۰۰	
۷	" حمید احمد صاحب کبجی	۱۰۰	£۱۰۰/-/
۸	" عبد العزیز بٹ صاحب	۱۰۰	" ۱۰۰/-/
۹	" عبد الرحمٰن بٹ صاحب	۱۰۰	
۱۰	" افتخار احمد بٹ صاحب	۱۰۰	
۱۱	" ڈاکٹر سید علی اسلم صاحب	۱۰۰	
۱۲	" نور الدین صاحب ڈسپنسر	۱۰۰	
۱۳	" شاہدہ نسرین بنت سید محمد اقبال شاہ صاحب	۱۰۰	
۱۴	" مسعود احمد شاہ ابن " "	۱۰۰	

(باقی)

انصار اللہ کے لئے انعامات کے حصول کا ذریعہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"تمہارے لئے خدا تعالیٰ کے انعاموں کا دروازہ کھلا ہے۔ جس قدر حاصل کر سکتے ہو کر لو۔ اس وقت روپیہ کی ضرورت ہے خدا تعالیٰ اپنے کام کو آپ ہی چلاتا ہے۔ وہ کسی مدد کا محتاج نہیں مگر یہ ایک خدمت کا موقع ہے جو اس نے ہماری جماعت کو دیا ہے اور یہ اس کا فضل ہے ۔ ۔ ۔ لیکن جو خدا کا کام کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے انصار میں داخل ہو جاتا ہے۔"

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کی ذمہ داری انصار اللہ کو سونپی ہے گویا اللہ تعالیٰ کے انعامات کے حصول کا ایک ذریعہ ان کے لئے مہیا فرمایا ہے۔ انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۶-۱۷-۱۸ ماہ وفا ۱۳۴۹ھش / ۱۹۷۰ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ مگر ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے اسماء نمائندگان شوریٰ اور اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست مرکز میں موصول ہوئی ہیں۔ براہ کرم جملہ قائدین مجالس اپنی اپنی مجلس کے نمائندگان اور اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست جلد تر مرکز میں بھجوائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰/۱۰ بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی —— امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد ۵ فٹ ۶ انچ۔ وزن ۱۱۳ پونڈ۔ چھاتی ۳۰-۳۲ انچ

تعلیم پانچ جماعت۔ عمر ۱۷ سال سے ۲۰ سال

میٹرک پاس کی عمر ۱۷ سے ۲۳ سال

(ناظر امور عامہ)

ایک الوداعی تقریب

مورخہ ۹/۱۱/۶۹ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ ڈیرہ غازیخان میں مولوی رشید احمد صاحب سرور مربی سلسلہ کے اعلائے کلمہ اسلام کے واسطے بیرون پاکستان جانے پر الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت مرزا فیض اللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان نے کی۔ اس موقعہ پر جماعت کی جانب سے صدر صاحب جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان شہر نے ان کی کارکردگی کو سراہا۔ مکرم مولوی صاحب کی جوابی تقریر کے بعد مکرم جناب امیر صاحب ضلع نے مربی صاحب کی خدمات کا اعتراف کیا اور جملہ احباب کو دعا کی تحریک کی۔ بعد تواضع یہ مجلس دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

(صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

زد جام عشق اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب ٹانک نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے ایکماہ کورس ۶ گولی ہیں روپے
اکسیر بوٹی مصفّی خون کینسر، ناسور، پھنسی پھوڑا جگر اور معدہ نیز دل کی تقویت کے لئے۔ قیمت ایک ماہ کورس تین روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۶، ۱۷، ۱۸ اخاء ۱۳۴۹ / اکتوبر ۱۹۷۰ کو منعقد ہوگا

مخلصین سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی صف اوّل میں شمولیت کی اپیل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں مخلصین جماعت سے مطالبہ کیا ہے کہ صف اوّل میں کم از کم ۲۰۰ افراد شرکت فرمائیں۔ اب تک ۱۶۰ احباب نے شمولیت فرمائی ہے۔ ۴۰ مخلصین کی ابھی ضرورت ہے۔

پس ذی استطاعت مخلص احباب آگے بڑھیں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہکر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ صف اوّل میں آپ پانچ ہزار روپے کا وعدہ کرکے شامل ہو سکتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اسلام کی یہ جنگ سوائے احمدیت کے کسی اور نے نہیں جیتنی اس کیلئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

امتحان وظائف اطفال الاحمدیہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے حسب سابق امسال بھی اطفال کا انعامی مقابلہ برائے تعلیمی وظائف سالانہ اجتماع کے موقع پر ہوگا۔

اوّل و دوم آنے والے اطفال کو دس دس روپے ماہوار تعلیمی وظائف ایک سال کے لئے دیئے جائیں گے (انشاء اللہ) اس میں شمولیت کی شرائط حسب ذیل ہیں:-

(۱) مقابلہ میں شامل ہونے والے اطفال کا انٹرویو لیا جائے گا جس کا کورس درج ذیل ہے

ا۔ کامیابی کی راہیں مکمل سیٹ

ب۔ سیرت سید الانبیاء از مکرم شیخ عبد القادر صاحب مرحوم

ج۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت المصلح الموعودؓ

د۔ کتابچہ دینی معلومات

ہ۔ سال بھر کے رسالہ تشحیذ الاذہان میں شائع ہونے والی معلومات

س۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مع ترجمہ حفظ کرنا۔

(۲) جو طفل پہلے یہ وظیفہ حاصل کر چکے ہیں۔ وہ اس مقابلہ میں شریک نہ ہو سکیں گے۔

(۳) مقابلہ میں شامل ہونے والے اطفال اپنے ہمراہ قائد صاحب مقامی کی تصدیق لائیں کہ وہ کون سی مجلس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی مجلس میں مساعی کیا ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ

۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش
اکتوبر ۱۹۷۰ عیسوی

محترم صدر صاحب نے فرمایا:-

"یہ احمدی بچوں کا ستائیسواں سالانہ اجتماع ہے۔ ان بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کے ساتھ اسلام اور احمدیت کا درخشاں مستقبل وابستہ ہے یہ بچے پاکستان سے دور و نزدیک ہر حصہ سے آئیں گے۔ انشاء اللہ۔ تا وہ اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو دیکھ سکیں، اور آپ کی پیاری باتیں سن سکیں۔ اس کے علاوہ بزرگان سلسلہ کی زبانی پند و نصائح کا پروگرام ہوگا۔ بچوں کے لئے علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے۔ پنجوقتہ نمازوں کا التزام ہوگا اور بچے اپنے پیارے مرکز میں یہ تین دن نہایت سنجیدگی اور وقار اور نظم و ضبط سے گزاریں گے۔"

والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو اس اجتماع میں شامل ہونے کے لئے ربوہ بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عنقریب فصل خریف کی برداشت شروع ہونے والی ہے زمیندار حضرات کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک زریں ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جاکر ضرور دعا کریں۔ اور خصوصاً وہ دعا کریں جو قرآن کریم نے سکھائی ہے کہ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ یہ دعا جو قرآن کریم میں آتی ہے جو زمینداروں اور باغوں کے مالکوں کی دعا ہے۔ اگر آپ یہ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ آپ کے مال میں برکت دے۔ آپ کی قربانیوں میں بھی برکت دے اور آپ کی اولاد میں بھی برکت دے۔ ہماری برکتوں سے آپ مالا مال ہو جائیں۔"

اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے اور اپنی عزیز کمائی کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرکے اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والے ہوں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم محمود احمد صاحب ولد محمد شفیع صاحب (دودھ فروش گولبازار ربوہ) نے درخواست دی ہے کہ میری بیوی مسماۃ فضیلت بیگم وفات پا گئی ہیں۔ میری اہلیہ کے نام پلاٹ نمبر ۲/۲۴ واقع دار النصر ربوہ میں حصہ ہے۔ مرحومہ کا میں اور میرا ایک لڑکا منصور احمد صاحب وارث ہیں۔

لہٰذا استدعا ہے کہ میری اہلیہ کی زمین میرے بچے منصور احمد کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ محترمہ صاحب بی بی صاحبہ ساکن چک ع ۱۶۸/۱۷۱ شمالی منگلہ ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرا لڑکا عبد الخالق مورخہ ۲۸/۸/۷۲ کو وفات پا گیا ہے۔ مرحوم کے نام بلاک ع ۵/۲ کا ½ حصہ یعنی دس مرلے اراضی واقع دار الرحمت شرقی ربوہ الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل شرعی وارث ہیں۔ (۱) خدیجہ بیگم صاحبہ بیوہ عبد الخالق صاحب مرحوم (۲) بشارت احمد صاحب پسر مرحوم۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میں مرحوم عبد الخالق کی جگہ ان کے ناموں کا اندراج کیا جاوے اور انہیں مرحوم عبد الخالق کا حقیقی وارث مقرر کیا جاوے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

اعلان نکاح

خاکسار کی لڑکی عزیزہ راشدہ خانم کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری حمید احمد صاحب ابن چوہدری غلام رسول صاحب کاہلوں سکنہ عینو والی تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ حال درانی ہاؤس وحدت کالونی لاہور بعوض مبلغ دس ہزار روپے محترم و مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(جمال الدین نگی زعیم مجلس انصار اللہ ہڈیارہ تحصیل و ضلع لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور ہماری ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپریل اور مئی ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے ممالک کا دورہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس دورہ میں خاص برکات کا نزول فرمایا۔ وہاں کے حالات کا مشاہدہ کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ان ممالک میں نئے سکول اور میڈیکل سنٹرز قائم کرنے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان فرمایا اور مخلصین جماعت کو اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

”میں نے یہ سکیم اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت بنائی ہے میں یہ اپیل اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ قربانی دیں گے اس لئے کہ اس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا اور قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ یہ تحریک اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت جاری کی جا رہی ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ یہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔“

ادائیگی کا وقت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”احباب نقد رقوم کی ادائیگی کے لئے نومبر کا انتظار نہ کریں کیونکہ نومبر کی مہلت زیادہ تر زمیندار احباب کے لئے ہے۔ جو دوست اپنے وعدوں کی رقوم فوری طور پر ادا کر سکتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ ان کی ادائیگی میں تاخیر روا نہ رکھیں۔“

پس احباب اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے وعدے کا کم از کم ۲/۵ حصہ فوری طور پر ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ والسلام

خاکسار **سمیع اللہ سیال**

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نہایت ضروری اعلان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں مربیانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں تمام مجالس کے نمائندگان بھجوائیں۔ جہاں مربی خود نہ پہنچ سکیں وہاں انہیں دوسرے ذرائع سے کام لے کر سب مجالس کے نمائندے بھجوانے چاہئیں۔ مربیان کو اس بارہ میں تار کے ذریعہ بھی مطلع کیا گیا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پنجاب یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلباء کیلئے ضروری اعلان

(محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

احباب نے پاکستان ٹائمز مورخہ ۸؍اکتوبر کی اشاعت میں ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ محترم میاں افضل حسین صاحب کی تحریک پر پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ یونیورسٹی کے سابق طلباء کی ایک انجمن یونیورسٹی کے گریجوایٹوں کی قائم کی جائے جو مالی اور اخلاقی لحاظ سے یونیورسٹی کی اعانت کرے۔ ایک معین تجویز ہال اور مہمان خانہ کی تعمیر ہے۔ مکرم میاں صاحب موصوف ہی کی تجویز پر یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ پہلے سو اصحاب جو کم از کم مقرر کردہ چندہ -/۱۰۰ روپیہ ادا کریں انہیں فاؤنڈر (ابتدائی) ممبر تصور کیا جائے اور وہ مجوزہ انجمن کا آئین تیار کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منشاء کے تحت میں احباب کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ جن اصحاب نے پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے یا ایم۔اے یا کوئی اور ڈگری حاصل کی ہے وہ اس انجمن کے ممبر بنیں۔ اس کے لئے رجسٹرار صاحب پنجاب یونیورسٹی کو ممبر شپ فیس کے ساتھ اپنے کوائف تحریر کریں یعنی نام و پتہ۔ سال جس میں ڈگری حاصل کی ہے اور موجودہ ایڈریس اور عہدہ وغیرہ۔

امید ہے احباب اس تحریک سے پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ والسلام

خاکسار **قاضی محمد اسلم** ایم۔اے (کینٹب)

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

۳۰؍اکتوبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۰؍اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبشر اسلام اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن علی الترتیب مندرجہ ذیل عنوانوں پر تقریر فرمائیں گے

(۱) اسلام کے روزہ کی فضیلت

(۲) الہام ”الفتنۃ ھھنا فاصبر کما صبر اولوا العزم“

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا اجتماع

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا اجتماع ۱۴؍اکتوبر ۱۹۷۰ء کو اڑھائی بجے بعد دوپہر لجنہ ہال میں ہو رہا ہے۔ تمام حلقہ جات کی عہدیداران اس میں ضرور شامل ہوں۔ مقابلہ جات میں حصہ لینے والی بہنیں بھی تشریف لا کر اس میں شمولیت فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۴